کتاب الاربعین فی صیغ الصلوٰۃ علیٰ خاتم النبیین

المعروف بہ

چہل درود

محمد اقبال رضا خان رضوی مصباحی

ناشر اہلسنت وجماعت سینٹر پونے
بھنڈار شاہ مسجد ۷۳۹/ر چوڑامن تعلیم بھوانی پیٹھ پونے۔

سلسلۂ اشاعت نمبر ۱۴

کتاب الاربعین فی صیغ الصلوٰۃ علیٰ خاتم النبین المعروف بہ

چہل درود

از

محمد اقبال رضا خان رضوی مصباحی

ناشر

اہلسنت و جماعت سینٹر پونے

بھنڈار شاہ مسجد ۳۹ ۷ / رچوڑا امن تعلیم بھوانی پیٹھ پونے

Mob: No. 07057861220

www.sunnijamaat.cmo

نام کتاب : کتاب الاربعین فی صیغ الصلوۃ علی خاتم النبین المعروف بہ چہل درود

مصنف : محمد اقبال رضاخان رضوی مصباحی

صفحات : ۵۶

تعداد : ۵۰۰

سنِ اشاعت : ۱۰ر رمضان الکریم ۱۴۳۷ھ/ ۱۶ر جون ۲۰۱۶ء

کمپوزنگ وسرورق تنویر اعظمی مبارکپوری +91-7385088012

پرنٹنگ : اسٹیپ ان پونے

ناشر : اہلسنت وجماعت سینٹر پونے

اہلسنت وجماعت سینٹر پونے

بھنڈار شاہ مسجد ۳۹ ۷/ر چوڑا من تعلیم بھوانی پیٹھ پونے۔

موبائل نمبر 094232-44407 / 0705-786-1220

مَولَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِماً اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّ مِنْ عَجَمِ

ایصالِ ثواب

والدِ محترم عالی جناب مشتاق خاں مرحوم

و

جدِّ امجد عالی جناب امداد خاں مرحوم

و

جملہ اعزا و اقربا و مرحومین اُمت کے نام۔

مولائے کریم اپنے فضل و کرم اور اپنے حبیب کے تصدق ان کے صغائر و کبائر کو معاف فرما کر کروٹ کروٹ جنت الفردوس عطا فرمائے۔

آمین

بجاہِ سید المرسلین صلی اللہ وسلم
وبارک علیہ وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین۔

عرضِ ناشر

اہلِ سنت و جماعت سینٹر پونہ عرصہ تین سال سے پونہ جیسے ثقافتی اور عصری علوم وفنون سے آراستہ شہر میں دینی وملی خدمات نہایت خوش اسلوبی سے انجام دے رہا ہے۔زبانی وتحریری سوال وجواب اور انتہائی پیچیدہ وژولیدہ عائلی مسائل کے حل کے علاوہ اہل سنت و جماعت کے عقائد ومعمولات کی نشر واشاعت کا سلسلہ بھی جاری ہے جوکہ ادارہ کا خاص مقصد اور وقت کی اہم ضرورت ہے۔اس قلیل مدت میں ادارہ اب تک مختلف عناوین پر اردو، ہندی زبانوں میں تقریباً تیرہ پوسٹر وکتابچہ شائع کر چکا ہے جن میں عوام وخواص کی طرف سے کافی مقبولیت حاصل ہوئی۔

اب بحمدہٖ تعالیٰ اسی سلسلۂ اشاعت کی چودہ ویں کڑی بنام ”کتاب الاربعین فی صیغ الصلوٰۃ علیٰ خاتم النبین المعروف بہ چہل درود“ زیورِ طبع سے آراستہ ہونے جارہی ہے۔

مولائے کریم اس سعی کو قبول فرما کر اس سے استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔آمین بجاہِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم۔

☆☆☆

نذرانۂ عقیدت

بحمدہٖ تعالیٰ آج دس رمضان الکریم ۱۴۳۷ھ مطابق ۱۶؍جون ۲۰۱۶ء بروز جمعرات کتاب تکمیل کو پہنچی ،دس رمضان المبارک اسلام کی خاتونِ اول،زوجۂ رسول،سیدہ طاہرہ ام المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا وارضاھا عنا کا یومِ وصال ہے اس لئے یہ عبدِ ضعیف اپنی اِس کاوش کو ماں

خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

کے نام معنون کرتا ہے۔

''گر قبول اُفتد زہے عزّ و شرف''

محمد اقبال رضا خان رضوی مصباحی عفی عنہ

اہرو، رامپور، یوپی

سببِ تالیف

باسمہٖ تعالیٰ

کچھ لوگوں کے ذہن میں یہ غلط فہمی پیدا ہوگئی ہے کہ نماز میں پڑھے جانے والے درودِ ابراہیمی کے علاوہ اور کوئی درود کا صیغہ نہیں ہے اور اس کے علاوہ اور کوئی درود نہیں پڑھنا چاہیے غالباً یہ غلط فہمی یا تو بے علمی کا نتیجہ ہے یا بغض وعناد کا کیوں کہ اہلِ علم پر یہ بات مخفی نہیں ہے کہ نماز میں پڑھے جانے والے درود کے علاوہ بھی حدیثوں میں درود کے مختلف صیغے موجود ہیں اور صحابہ کرام وتابعینِ عظام سے بھی الگ الگ الفاظ کے ساتھ درود کے صیغے مروی ہیں ظاہر ہے کہ اگر درود کا صرف ایک ہی صیغہ ہوتا اور صرف اسی کا پڑھنا جائز ہوتا اور دوسرے الفاظ کے ساتھ درود نا جائز ہوتا تو مرفوع حدیثوں میں الگ الگ الفاظ کے ساتھ درود کے صیغے نہیں آتے اور صحابہ وتابعین دوسرے الفاظ کے ساتھ درود نہیں بھیجتے لہٰذا نماز میں پڑھے جانے والے درود کے علاوہ باقی درود کے صیغوں کا رد کسی طرح درست نہیں کیوں کہ ان صیغوں کا رَد حقیقتہً ان احادیث وآثار کا رد ہے جن میں مختلف صیغے آئے ہیں۔

اہل سنت کے نزدیک صحیح یہ ہے کہ درود کے وہ تمام صیغے جو مرفوع حدیثوں میں ہیں اور وہ جو صحابہ، تابعین، ائمۂ مجتہدین، علماء فقہا اور مشائخ سے مروی ہیں سب کے ساتھ درود بھیجنا جائز ہے۔ البتہ سب سے افضل درود کے وہ صیغے ہیں جو مرفوع حدیثوں میں اللہ کے رسول ﷺ سے مروی ہیں اور ان میں بھی وہ صیغۂ درود جو نماز میں پڑھا جاتا ہے سب سے افضل ہے۔ مجدد اعظم امام احمد رضا خاں علیہ الرحمہ فرماتے ہیں ''سب درودوں سے افضل درود وہ ہے

جوسب اعمال سے افضل یعنی نماز میں مقرر کیا گیا ہے۔[1]

لیکن اس صیغہ کے افضل ہونے کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ باقی صیغے ناجائز ہوں بلکہ نماز کے باہر مختلف صیغوں کے ساتھ درود بھیجنا بہتر ہے۔اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ''اُٹھتے، بیٹھتے، چلتے، پھرتے باوضو بے وضو ہر حال میں درود جاری رکھے اور اس کے لئے بہتر یہ ہے کہ ایک صیغۂ خاص کا پابند نہ ہو بلکہ وقتاً فوقتاً مختلف صیغوں سے عرض کرتا رہے تاکہ حضورِ قلب میں فرق نہ ہو''[2]

زیرِ نظر کتاب میں اسی وہمِ فاسد اور فہمِ کاسد کے ازالہ کے لئے مرفوع احادیث سے انتخاب کر کے درود شریف کے چالیس صیغے جمع کئے گئے ہیں۔ چالیس کے عدد پر اکتفا صرف چہلِ حدیث سے حصولِ برکت کے لئے ہے ورنہ صیغوں کی تعداد چالیس میں منحصر نہیں ہے۔صحابہ وتابعین سے مروی صیغوں کو اس مختصر میں شامل نہیں کیا گیا تاکہ کتاب طویل نہ ہو جائے اہل شوق حضرات مطولات کی طرف رجوع کر سکتے ہیں۔

دعا ہے کہ مولائے کریم اس سعی کو قبول فرما کر اسے ہمارے لئے مشعلِ راہ اور ذریعۂ ہدایت بنائے اور امت مسلمہ کو توھمات وتقولات سے محفوظ فرمائے۔امین بجاہِ سیدالمرسلین ﷺ

محمد اقبال رضا خان رضوی مصباحی

☆☆☆

[1] فتاویٰ رضویہ ج۶ ص۱۸۳، باب صفۃ الصلوٰۃ۔

[2] فتاویٰ رضویہ ج۶ ص۱۸۳ باب صفۃ الصلوٰۃ۔

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کعبہ کے بدرالدجیٰ تم پہ کروروں درود
طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروروں درود

ہر محبت کرنے والا یہ چاہتا ہے کہ اس کے محبوب کی تعریف وتوصیف اور مدح وثناء ہو۔اس کے محبوب کا خوب ذکر و چرچا ہو اللہ تبارک وتعالیٰ چوں کہ نبی کریم ﷺ سے محبت کرتا ہے اس لئے وہ چاہتا ہے کہ محبوب کی اتباع واطاعت ہو۔اس کے محبوب کی تعظیم وتوقیر اور ادب واحترام ہو،اس کے محبوب کی تعریف وتوصیف اور مدح وثناء ہو اور اُس کے محبوب کا خوب خوب ذکر و چرچا ہو تا کہ لحہ بلحہ اس کے محبوب کی عظمت وشان بلند سے بلند تر ہوتی رہے۔

اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم سے اظہار محبت، مدح وثنا اور آپ کے ذکر کے طریقوں میں سے ایک انتہائی حسین اور خوبصورت طریقہ یہ ہے کہ کثرت کے ساتھ آپ کی ذاتِ اقدس پر درود وسلام بھیجا جائے یہ وہ متبرک طریقہ ہے جس کا حکم رب قدیر نے دیا ہے اور یہ واضح فرما دیا ہے کہ اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجنے میں مومن تنہا وا کیلے نہیں ہیں بلکہ ان

کے ساتھ ان کا معبود اور ان کا حقیقی خالق و مالک اور اس کے مقرب فرشتے بھی محبوب پر درود و سلام بھیجنے میں شامل ہیں چنانچہ رب تعالیٰ نے ارشاد فرمایا

"ان اللہ و ملائکتہ یصلون علی النبی یا یھاالذین اٰمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیماً"

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی (ﷺ) پر اے ایمان والو! تم بھی اُن پر درود پڑھو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ [1]

اس آیت کے تحت حافظ ابن کثیر (متوفی ۷۷۴ھ) تحریر کرتے ہیں

"والمقصود من ھذہ الأیۃ ان اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اخبر عبادہ بمنزلۃ عبدہ ونبیہ عندہ فی الملأ الاعلیٰ بانہ یثنی علیہ عند الملائکۃ المقربین وان الملائکۃ تصلی علیہ ثم امر تعالی اھل العالم السفلی بالصلوٰۃ والتسلیم علیہ لیجتمع الثناء علیہ من اھل العالمین العلوی والسفلی جمیعاً"

اس آیت کا مقصود و ماحصل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو یہ بتایا کہ ملأ اعلیٰ میں اس کے مخصوص بندے اور محبوب نبی ﷺ کا مقام و مرتبہ یہ ہے کہ وہ مقرب فرشتوں کی مجلس میں ان کی مدح و ثناء کرتا ہے اور فرشتے ان پر درود بھیجتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ نے عالم زیریں والوں کو نبی ﷺ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم دیا تا کہ عالم بالا اور عالم زیریں والے دونوں مل کر اس کے محبوب ﷺ کی مدح و ثنا اور تعریف کریں۔ [2]

---

[1] سورۂ احزاب آیت نمبر ۵۶ پ ۲۲۔

[2] تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۰۷ تحت آیت ان اللہ و ملائکتہ الخ۔

لٰہذا جب اللہ تعالیٰ اپنی کبریائی اور تمام تر عظمتوں اور رفعتوں کے ساتھ اور اس کے فرشتے آسمانوں کی بلندیوں اور زمین کی پستیوں میں نبی کریم ﷺ کی قدر و منزلت، عظمت و رفعت اور فضل و قرب کے اظہار کے لئے درود بھیجتے ہیں تو ہم ایمان والوں کے لئے زیادہ لائق ہے کہ ہم امر الٰہی کی بجا آوری اور نبی کریم ﷺ کے جو حقوق اور احسانات و انعامات ہم پر ہیں ان کے شکرانہ کے لئے آپ ﷺ کی ذات اقدس پر کثرت سے درود وسلام بھیجیں۔ آپ ہی کے وسیلہ سے رب قدیر نے ہمیں کفر و شرک کے اندھیروں سے نکالا اور ایمان و اسلام کی روشنی عطا فرمائی، آپ ہی کے توسل ہماری جبینوں کو خیر الامم کے تاجِ زرّیں سے آراستہ کیا، سارے انسانوں پر فضیلت بخشی اور آپ کی اتباع و محبت کی بدولت اپنی وسیع رحمتوں میں پناہ عطا فرمائی۔

بلاشبہ اللہ رب العزت کے ہم پر بے شمار انعامات ہیں مگر ان میں سب سے عظیم فضل اور انعام یہ ہے کہ اس نے ہمیں مسلمان کیا اور اپنے رحیم و کریم عطوف و رؤف حبیب کا اُمتی بنایا فالحمد للہ علی ذالک حمداً کثیرا دائما۔

یقیناً لوگوں میں سب سے زیادہ خوش نصیب اور سعادت مند وہی شخص ہے جسے اللہ تعالیٰ کی عبادت کے ساتھ ساتھ اس کے پیارے رسول ﷺ پر درود و سلام پڑھنے کی توفیق دی گئی ہے کیوں کہ یہ وہ عظیم عبادت

---

[1] تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۰۷ تحت آیت ان اللہ وملائکتہ الخ۔

و بندگی ہے جس کے ذریعہ بندہ اپنے مولیٰ کا قرب حاصل کرتا ہے اور جس کے واسطہ دنیا و آخرت میں اس کی تمنائیں اور آرزوئیں بارآور ہوتی ہیں۔

بے شک وہی شخص قیامت کے روز نبی کریم ﷺ کی شفاعت اور جنت میں آپ کی رفاقت کا زیادہ حقدار ہے جو دنیا میں کثرت سے آپ پر درود وسلام بھیجتا ہے۔

پرودگارا !اسی فضل کریم اور لطفِ عمیم کی طلب و جستجو میں تیرے اِس ناتواں بندہ نے یہ چند اوراق رقم کئے ہیں ان کو قبول فرما اور اس عبدِ عاصی کو اُس خرمن کے خوشہ چینوں میں شامل فرما۔

پرودگارا !یہ اوراق ہی اس عبدِ حقیر کی زندگی کا عظیم سرمایہ اور اعمال کا خلاصہ ہیں ان کو نجات و بخشش کا باعث بنا اور قیامت میں اپنے دیدار اور اپنے محبوب رسول ﷺ کی شفاعت و رفاقت کے لئے ذخیرہ بنا، اس فضل میں میرے ساتھ میرے اقربا، احباء، رفقا، اساتذہ اور جمیع امتِ محمدیہ کو بھی شامل فرما۔

پرودگارا ! اس کتاب کو مسلمانوں کے لئے نفع بخش بنا اور اس کے قارئین کو درود کے فیوض و برکات سے بہرہ مند فرما اور کسی کو محروم و مایوس نہ کر، الٰہی ! اپنے فضل و احسان سے دین اسلام کی نصرت و خدمت اور تبلیغ

وترویج کی توفیق عطا فرما، میرے ظاہر و باطن کو ستھرا بنا، علم دے اور علم پر عمل کی توفیق اور عمل میں اخلاص عطا فرما، الٰہی! اپنی اور اپنے رسول ﷺ کی محبت عطا فرما اور اپنی اور اپنے محبوب کی محبت کو میرے لئے ہر شے سے زیادہ محبوب بنا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم وصل وسلم وبارک علی عبدک ورسولک وحبیبک سیدنا ومولٰنا وامامنا ونبینا محمد وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہ وازواجہ وذریاتہ وعلی جمیع من سلک سبیلہٖ واھتدیٰ بھداہ الی یوم الدین.

محمد اقبال رضا خان رضوی مصباحی

اہرو، رامپور یوپی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہٖ اجمیعن اما بعد

یہ مختصر کتاب نوفصلوں پر مشتمل ہے پہلی فصل میں درود کا معنی، دوسری فصل میں درود کا شرعی حکم، تیسری فصل میں درود کے فضائل، چوتھی فصل میں درود نہ پڑھنے کا انجام، پانچویں فصل میں بارگاہِ رسالت ﷺ میں درود پہنچنے کا طریقہ، چھٹی فصل میں بعض ایسے مقامات کی نشاندہی جہاں درود پڑھنا مستحب ہے، ساتویں فصل میں حضور ﷺ کے نام اقدس کے ساتھ درود لکھنے کا حکم وفضیلت، آٹھویں فصل میں رمز واشارہ میں درود لکھنے کا شرعی حکم اور نویں فصل میں احادیث سے منتخب درود کے چالیس صیغے بیان کئے گئے ہیں۔

پہلی فصل......درود کا معنیٰ

درود کے لئے عربی زبان میں صلوٰۃ کا لفظ ہے جس کا معنی ہے دعاء، رحمت، مدح، ثناء۔

آیتِ کریمہ ("ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی، یآیھا الذین اٰمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما۔
بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر، اے ایمان والوتم بھی ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔) [1]

[1] سورۂ احزاب آیت نمبر ۵۶ پ ۲۲

میں صلوٰۃ یعنی درود کے تین فاعل ہیں (۱) اللہ تعالیٰ (۲) فرشتے (۳) اور مومن بندے۔ تینوں فاعلوں کے اعتبار سے صلوٰۃ کا معنی مختلف ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

اللہ تعالیٰ کے درود بھیجنے کا معنی

امام بخاری علیہ الرحمہ لکھتے ہیں "قال ابو العالیة صلاة الله ثناء ہ علیه عند الملائکة" ابو العالیہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ فرشتوں کے پاس ان کی تعریف وثناء کرتا ہے۔ [۱]

امام ترمذی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں "قالوا صلاۃ الرب الرحمة" اہل علم کہتے ہیں کہ رب تعالیٰ کے نبی ﷺ پر درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ ان پر رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ [۲]

ملا جیون لکھتے ہیں "انها اذا نسبت الی الله یراد بها الرحمة" صلوٰۃ کی نسبت جب اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو اس سے رحمت مراد ہوتی ہے۔ [۳]

فرشتوں کے درود بھیجنے کا معنی

امام بخاری علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ ابو العالیہ نے کہا " صلاۃ الملائکة الدعاء کہ نبی کریم ﷺ پر فرشتوں کے درود بھیجنے کا مطلب ہے دعاء کرنا [۴]

---

[۱] بخاری ج ۲ ص ۷۰۷ کتاب التفسیر باب قوله ان الله وملائکته الخ۔
[۲] ترمذی ج ۱ ص ۱۱۰، ابواب الصلوٰۃ الوتر۔
[۳] تفسیرات احمدیہ ص ۴۲۳۔
[۴] بخاری ج ۲ ص ۷۰۷ کتاب التفسیر۔

امام ترمذی علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ اہل علم نے کہا" وصلاۃ الملائکۃ الاستغفار" نبی کریم ﷺ پر فرشتوں کے درود بھیجنے کا مطلب ہے آپ کے لئے استغفار کرنا [1]

ملاجیون فرماتے ہیں "واذا نسبت الی الملائکۃ یراد بھا الاستغفار" جب صلوٰۃ کی نسبت فرشتوں کی طرف ہو تو اس سے مراد استغفار ہے۔[2]

مومنوں کے درود بھیجنے کا معنی

ملاجیون علیہ الرحمہ فرماتے ہیں "واذا نسبت الی المؤمنین یراد بھا الدعاء" درود کی نسبت جب مومنوں کی طرف ہو تو اس سے دعا مراد ہوتی ہے۔[3]

اور آیتِ کریمہ "یا یھا الذین امنوا صلوا علیہ" کا مطلب ہوتا ہے اے ایمان والو ! تم محبوب ﷺ کی رفعتِ شان کے لئے دعا مانگا کرو۔ اسی لئے علماء کرام کہتے ہیں کہ بندۂ مومن جب درود بھیجتے ہوئے عرض کرتا ہے "اللھم صل علی محمد" تو اس کا مطلب ہوتا ہے اے اللہ ! اپنے محبوب کے ذکر کو بلند فرما، ان کے دین کو غلبہ عطا فرما کر ان کی شریعت کو باقی رکھ کر اس دنیا میں ان کی شان بلند فرما کر اور آخرت میں ان

---

[1] ترمذی اول ص۱۱۰، ابواب الصلوٰۃ الوتر۔
[2] تفسیراتِ احمدیہ ص۴۲۳۔
[3] تفسیراتِ احمدیہ ص۴۲۳۔

کی شفاعت قبول فرما کر اور ان کے اجر وثواب کو کئی گنا زیادہ کر کے ان کی شان کو بلند فرما۔

دوسری فصل......درود کا شرعی حکم

اللہ کے رسول ﷺ کی ذات اقدس پر زندگی میں ایک بار درود بھیجنا ہر مومن پر فرض ہے اور ہر مجلسِ ذکر میں جب آپ ﷺ کا نام شریف لیا جائے یا سنا جائے تو نام لینے والے اور نام سننے والے دونوں پر درود پڑھنا واجب ہے اگر نہیں پڑھا تو گناہ ہوگا اور ایک مجلس میں ایک سے زیادہ بار آپ ﷺ کا نامِ مبارک لیا جائے یا سنا جائے تو نام لینے والے اور سننے والے دونوں پر ہر بار درود پڑھنا مستحب ہے اور بعض علماء کرام کے نزدیک ہر بار درود پڑھنا واجب ہے اس لئے مومن کو چاہئے کہ جب بھی حضور ﷺ کا نامِ اقدس لے یا دوسرے سے سنے تو فوراً درود شریف (صلی اللہ علیہ وسلم) پڑھ لے تاکہ کسی عالم کے قول کے مطابق گنہگار نہ ہو اور درود شریف پڑھنے کی جو برکت وثواب ہے وہ بھی حاصل ہو جائے۔ اگر کسی وجہ سے نام اقدس لیتے یا سنتے وقت درود شریف نہیں پڑھا تو بعد میں دوسرے وقت اس کے بدلے میں پڑھ لیا جائے۔ اگر نہیں پڑھا تو گناہ ہوگا۔[1]

---

[1] درمختار مع ردالمحتار ج۲ ص۲۲۷، کتاب الصلوٰۃ باب صفۃ الصلوٰۃ / بہارِ شریعت ج۱ ص۵۳۳ حصہ سوم ملخصاً۔

تیسری فصل......درود کے فضائل

درودوسلام کی فضیلت واہمیت کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کی سنت اور قرآنی حکم ہے مگر حصولِ خیروبرکت اور قارئین کے دلوں میں درودوسلام کا شوق، محبت اور رغبت پیدا کرنے کے لئے درودوسلام کے فضائل وبرکات پر مشتمل کچھ حدیثیں پیش ہیں۔ پڑھئے اور دل ونگاہ کو ٹھنڈا کیجئے۔

حدیث (۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"من صلی علیّ واحدةً صلی الله علیه عشراً"

جس نے مجھ پرایک باردرود پڑھا اللہ اس پر دس باردرود بھیجتا ہے۔ [1]

حدیث (۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"من صلی علی صلاة واحدة صلی الله علیه عشر صلوات وحطّت عنه عشر خطیئات ورفعت له عشر درجات"

جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔ اس کی دس خطائیں مٹاتا ہے اور اس کے دس درجہ بلند فرماتا ہے۔ [2]

---

[1] مسلم اول ص ۱۷۵ کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد / ترمذی اول ص ۱۱۰ ابواب الصلوٰۃ الوتر۔

[2] سنن نسائی اول ص ۱۴۵ باب الفضل فی الصلوٰۃ علی النبی ﷺ کتاب السھو حدیث ۱۳۰۵ / جلاء الافھام ج ا ص ۶۵ (حدیث صحیح)

ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ

حدیث (۳) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن اللہ کے رسول ﷺ تشریف لائے اور خوشی آپ کے چہرۂ اقدس پر نظر آرہی تھی فرمایا میرے پاس فرشتہ آیا اور اس نے کہا

”یا محمد! ان ربک یقول اما یرضیک انہ لایصلی علیک احدالاصلیت علیه عشراً ولایسلم علیک احدا لاسلمت علیه عشراً“

اے محمد! بے شک آپ کا رب فرماتا ہے کیا آپ اس بات سے راضی نہیں جو کوئی آپ پر درود بھیجے میں اس پر دس بار درود بھیجوں گا اور جو کوئی آپ پر سلام بھیجے میں اس پر دس بار سلام بھیجوں گا۔ [۱]

حدیث (۴) حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ ایک دن ہشاش بشاش تشریف لائے خوشی کے آثار چہرۂ مبارک پر نمایاں تھے۔ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ! آج آپ خوش ہیں چہرۂ انور پر خوشی نظر آرہی ہے آپ ﷺ نے فرمایا

”اجل اتانی آت من ربی عزوجل فقال من صلی علیک من امتک صلاۃ کتب اللہ لہ بھا عشر حسنات ومحاعنه عشر سیئات ورفع لہ عشر درجات ورد علیه مثلها“

ہاں! میرے پاس میرے رب کی جانب سے ایک آنے والا آیا اور اس

---

[۱] سنن نسائی اول ص ۱۴۳، باب فضل التسلیم علی النبی ﷺ کتاب السہو/سنن دارمی ج ۲ ص ۴۰۸ باب فی فضل الصلوۃ علی النبی ﷺ/فضل الصلوۃ علی النبی ﷺ للامام اسماعیل بن اسحاق المالکی حدیث ۲ قال الالبانی صحیح لغیرہ۔

نے کہا آپ کی امت میں سے جو ایک بار آپ پر درود بھیجے گا اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس گناہ معاف فرمائے گا اور اس کے دس درجے بلند فرمائے گا اور اس پر اتنا ہی درود بھیجے گا۔ [1]

حدیث (۵) حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا

"من صلی علی صلوٰۃ لم تزل الملائکۃ تصلی علیه ماصلی علی فلیقل عبد من ذالک اولیکثر"

جو شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے فرشتے اس پر اُس وقت تک درود بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا ہے اب بندہ چاہے اس سے کم کرے یا زیادہ کرے۔ [2]

حدیث (۶) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"اولی الناس بی یوم القیامۃ اکثرھم علی صلوٰۃ"

قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص

---

[1] مسند احمد بن حنبل، حدیث ۱۶۷۹۵، حدیث ابی طلحہ الانصاری/تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۱۱ تحت ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی الخ بحوالہ احمد باسنادِ جید (حدیث صحیح) جلاء الافہام ج ۱ ص ۶۳۔

[2] ابن ماجہ ص ۶۵ کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ/تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۰۹ تحت ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی الخ بحوالہ احمد۔

ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ

ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود پڑھتا ہے۔ [1]

حدیث (۷) حضرت طفیل بن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

"کان رسول الله ﷺ اذا ذهب ثلثا الليل قام فقال يايها الناس اذكروا الله اذكروا الله جاء ت الراجفة تتبعها الرادفة جاء الموت بما فيه جاء الموت بما فيه قال ابی قلت يارسول الله ! انی اكثر الصلوٰة عليک فكم اجعل لک من صلاتی؟قال ماشئت قلت الربع؟ قال ماشئت فان زدت فهو خير لک قلت فالنصف؟ قال ماشئت فان زدت فهو خير لک قلت فالثلثين؟ قال ماشئت فان زدت فهو خير لک قلت اجعل لک صلاتی كلها قال اذن تكفی همک و يغفر لک ذنبک"

کہ جب رات کے دو حصے گزر جاتے تو اللہ کے رسول ﷺ اُٹھ کھڑے ہوتے اور فرماتے اے لوگو! اللہ کو یاد کرو، اللہ کو یاد کرو، تھرّانے والی آ گئی اس کے پیچھے اور آنے والی ہے، موت اپنی تلخیوں کے ساتھ آ پہنچی، موت اپنی تلخیوں کے ساتھ آ پہنچی۔ (راوی کہتے ہیں) میرے والد نے عرض کیا یارسول اللہ! میں آپ پر کثرت سے درود پڑھتا ہوں آپ بتائیے کہ میں آپ پر کتنا درود پڑھا کروں؟ فرمایا جتنا تیرا دل چاہے میں نے عرض کیا کیا وقت کا چوتھائی حصہ؟ فرمایا جتنا تیرا دل چاہے اور اگر اس

---

[1] ترمذی اول ص ۱۱۰، ابواب الصلوٰۃ الوتر باب ماجاء فی فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ قال الترمذی حدیث حسن غریب۔

سے زیادہ پڑھے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے۔ عرض کیا آدھا وقت پڑھا کروں؟ فرمایا جتنا تیرا دل چاہے اور اگر زیادہ کرے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے۔عرض کیا دوتہائی وقت پڑھا کروں؟ فرمایا جتنا تیرا دل چاہے اگر زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا میں آپ پر سارا وقت درود پڑھتا رہوں گا۔فرمایا تب تو یہ درود تیرے رنج والم کو دور کرنے کے لئے کافی ہے اور تیرے سارے گناہ بخشد یئے جائیں گے۔ [1]

حدیث (۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"من صلی علی مرۃ واحدۃ فتقبلت منه محااللہ عنه ذنوب ثما نین سنة"

جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا اور وہ درود قبول کرلیا گیا تو اللہ تعالیٰ اس کے اسّی سال کے گناہ مٹادے گا۔ [2]

حدیث (۸) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں

"الصلوٰۃ علی النبی ﷺ امحق للذنوب من الماء البارد للنار والسلام علیه افضل من عتق الرقاب"

جس طرح ٹھنڈا پانی آگ کو مٹا دیتا ہے نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنا اس سے کہیں زیادہ گناہوں کو مٹانے والا ہے اور آپ پر سلام

---

[1] ترمذی ج۲ص۷۲، ابواب صفۃ القیامۃ (قال ابوعیسیٰ الترمذی حدیث حسن) /تفسیر ابن کثیر ج۳ص۵۱۰۔

[2] درمختار ج۲ص۲۳۳، کتاب الصلوٰۃ باب صفۃ الصلوٰۃ بحوالہ اصبہانی۔

پڑھنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔[1]

(۹) براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا

"من صلی علی کتب لہ عشر حسنات ومحی عنه بها عشر سیئات رفعه بها عشر درجات وکن له عدل عشر رقاب"

جس نے مجھ پر درود پڑھا تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے دس گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اور دس درجہ بلند کئے جاتے ہیں اور اس میں اس کے لئے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے۔[2]

چوتھی فصل ...... درود نہ پڑھنے کا انجام

آپ نے یہ جان لیا کہ اللہ کے رسول ﷺ پر درود وسلام پڑھنا دنیا وآخرت میں نجاح وفلاح، کامیابی وکامرانی، بخشش ومغفرت اور اللہ ورسول عزوجل و ﷺ کی محبت وقربت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور بڑے اجروثواب کا کام ہے۔ اب ان فیوض وبرکات کے ہوتے ہوئے اگر کوئی درود وسلام نہ پڑھے اس پر چیں بجبیں ہو تو اس سے بڑا محروم، بدقسمت اور کم نصیب کون ہوگا۔ اللہ کے رسول ﷺ نے درود نہ پڑھنے والے پر اپنی ناراضگی ظاہر فرمائی ہے اور اسے متعدد دردناک وعیدیں سنائی ہیں۔ ان میں سے کچھ برائے ترہیب وعبرت پیش ہیں پڑھئے اور عبرت حاصل کیجئے۔

---

[1] کتاب الشفاء ج ۲ ص ۷۶/۷۷ فصل فی نفصیلۃ الصلوۃ علیہ الخ۔

[2] جلاء الافھام اول ص ۹۴، اسنادہ صحیح۔

حدیث (۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"البخیل من ذکرت عندہ فلم یصل علیّ"

کنجوس وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ ۱؎

حدیث (۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"رغم انف رجل ذکرت عندہ فلم یصل علی الخ"

اس کی ناک خاک میں ملے جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ ۲؎

(۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"ان ابخل الناس من ذکرت عندہ فلم یصل علیّ"

بے شک لوگوں میں سب سے بڑا کنجوس وہ ہے جس کے پاس میرا

۱؎ ترمذی، کتاب الدعوات باب رغم انف رجل (حدیث حسن غریب صحیح/فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ حدیث ۳۲ صححہ الالبانی۔

۲؎ ترمذی، کتاب الدعوات باب رغم انف رجل (حدیث حسن غریب) فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ حدیث ۱۶، صححہ الالبانی۔

ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ [1]

حدیث (۴) حضرت جریر بن حازم کہتے ہیں کہ میں نے حسن کو کہتے ہوئے سُنا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"بحسب امرئ فی البخل ان اذکر عندہ فلایصل علیّ"

آدمی کے بخیل ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ اس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ [2]

حدیث (۵) حضرت عبداللہ بن الحارث بن جزء الزبیدی سے روایت ہے

" وقال فی الثالثة من ذکرت عندہ فلم یصل علیک فابعدہ اللہ ثم ابعدہ اللہ فقلت اٰمین"

(حضور ﷺ نے فرمایا) اور منبر کے تیسرے زینہ پر جبرئیل نے کہا جس کے پاس آپ کا ذکر ہو پھر وہ آپ پر درود نہ پڑھے تو اللہ اس کو دور کرے (جنت سے) پھر اللہ اس کو دور کرے میں نے کہا آمین۔ [3]

حدیث (۶) نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں

"من ذکرت عندہ فلم یصل علی فقد خطئ طریق الجنة"

---

[1] فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ حدیث ۳۷، للقاضی اسمٰعیل متوفی ۲۸۲ھ صححہ الالبانی / تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۱۲ تحت آیت ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی الخ۔

[2] فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ للقاضی اسمٰعیل المالکی متوفی ۲۸۲ھ حدیث ۳۸ صححہ الالبانی۔

[3] جلاء الافہام ج ۱ ص ۱۱۴، اسنادہ صحیح۔

جس کے پاس میرا ذکر ہوا پھر اس نے مجھ پر درود نہیں پڑھا تو وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ [1]

حدیث (۷) حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"من ذکرت عندہ فخطیٔ الصلوٰۃ علیّ خطیٔ طریق الجنۃ"

جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا تو وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ [2]

حدیث (۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

"ومن ذکرت عندہ فلم یصل علیک فمات فدخل النار فابعدہ اللہ قل اٰمین فقلت اٰمین"

حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا جس کے پاس آپ کا ذکر ہوا، اور اس نے آپ پر درود نہیں پڑھا پھر وہ مَر گیا تو وہ دوزخ میں گیا، اللہ اسے دور کرے آپ آمین کہو حضور ﷺ فرماتے ہیں تو میں نے آمین کہا۔ [3]

حدیث (۹) جعفر اپنے والد سے راوی کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا

"من ینسی الصلوٰۃ علی خطیٔ ابواب الجنۃ"

جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کے دروازوں کو بھول گیا۔ [4]

---

[1] فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ للقاضی اسمٰعیل المالکی البغدادی متوفی ۲۸۲ھ حدیث ۴۴، صححہ الالبانی۔

[2] جلاء الافہام ج ا ص ۸۸ بحوالہ معجم طبرانی، حدیث حسن۔

[3] رواہ ابن خزیمہ وابن حبان فی صحیحیھما واللفظ لہ، القول البدیع ج ا ص ۱۵۰۔

[4] فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ للامام اسمٰعیل بن اسحاق المالکی۔ حدیث ۴۱ قال الالبانی صحیح لغیرہ۔

ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ

پانچویں فصل...... بارگاہِ رسالت ﷺ میں درود کیسے پہنچتا ہے؟

اللہ کے رسول ﷺ کی بارگاہ میں جب بھی اور جہاں سے بھی درود وسلام پیش کیا جاتا ہے وہ آپ ﷺ کی بارگاہ میں پہنچتا ہے۔

آپ ﷺ خود بھی اس کو سنتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کی عظمت ورفعت کے اظہار کے لئے فرشتوں کو بھی اس خدمت پر مقرر فرمایا ہے اور وہ امت کے درود وسلام کو ادب کے ساتھ رحمتِ عالم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں جیسا کہ درج ذیل حدیثوں سے واضح ہے۔

حدیث (۱) حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا جمعہ کا دن سب سے افضل دن ہے لہٰذا تم کثرت سے اس دن مجھ پر درود بھیجا کرو

"فان صلوٰتکم معروضة علی"

اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ [۱]

حدیث (۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

---

[۱] ابوداؤد ج ۱ ص ۲۱۴ کتاب الصلوٰۃ باب الاستغفار / ابن ماجہ ص ۷۶ / نسائی ج ۱ ص ۱۵۴ / صححہ النووی فی الاذکار ص ۱۰۶۔

"صلوا علی فان صلوتکم تبلغنی حیث کنتم"

مجھ پر درود بھیجو کیوں کہ تمہارا درود میرے پاس پہنچتا ہے تم جہاں بھی ہو[1]

حدیث (۳) حضرت امام زین العابدین اپنے والد کے واسطہ سے اپنے دادا سے راوی کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"صلوا علی وسلموا حیثما کنتم فتبلغنی صلاتکم وسلامکم"

تم جہاں بھی رہو مجھ پر درود وسلام بھیجو کیوں کہ تمہارا درود اور سلام میرے پاس پہنچتا ہے۔[2]

حدیث (۴) حضرت حسن بن حسن بن علی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے راوی کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"صلوا علی حیثما کنتم فان صلاتکم تبلغنی"

تم جہاں بھی رہو مجھ پر درود بھیجو کیوں کہ تمہارا درود میرے پاس پہنچتا ہے[3]

حدیث (۵) حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"ان للہ ملائکۃ سیّاحین فی الارض یبلغو نی عن امتی السلام"

بے شک اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں جو زمین میں گھومتے رہتے

---

[1] ابوداؤد اول ص ۲۷۹ کتاب المناسک باب زیارۃ القبور، صححہ النووی فی الاذکار ص ۱۰۶۔

[2] تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۱۵ تحت آیت ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی الخ قال الحافظ ابن کثیر فی اسنادہ رجل مبھم لم یسم/فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ حدیث ۲۰ قال الالبانی صحیح لغیرہ۔

[3] تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۱۵ تحت آیت ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی الخ بحوالہ معجم کبیر للطبرانی/القول البدیع ج ا ص ۱۵۹ قال رواہ الطبرانی فی الاوسط وابویعلی بسند حسن۔

ہیں وہ میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔ [1]

حدیث (۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"مامن احد یسلم علی الا ردالله علی روحی حتی ارد علیه السلام"

کوئی میرے اوپر سلام نہیں بھیجتا ہے مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ نے میری روح مجھ پر لوٹادی ہے حتی کی میں اسے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ [2]

حدیث (۷) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"ان الله وکل بقبری ملکاً اعطاه اسماع الخلائق فلایصلی علی احد الی یوم القیامة الاابلغنی باسمه واسم ابیه هذا فلان بن فلان قد صلی علیک"

بے شک اللہ تعالیٰ نے میری قبر پر ایک فرشتہ مقرر فرمایا ہے جسے تمام مخلوق کی آواز سننے کی قوت عطا فرمائی ہے پس جو شخص قیامت تک مجھ پر درود بھیجے گا تو فرشتہ اس کا نام اوراس کے باپ کا نام لے کر کہ فلاں بن فلاں آپ پر درود پڑھا، مجھ تک پہنچادے گا۔ [3]

[1] سنن نسائی اول ص ۱۴۳، باب التسلیم علی النبی ﷺ/سنن دارمی ج ۲ ص ۴۰۹ باب فی فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ/ جلاء الافہام ج ۱ ص ۶۰ اسنادہ صحیح/فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ حدیث ۲۱، صححہ الالبانی۔

[2] ابوداؤد اول ص ۲۷۹ کتاب المناسک باب زیارۃ القبور، صححہ النووی فی الاذکار ج ۱ ص ۱۰۶/ جلاء الافہام اول ص ۵۳، اسنادہ حسن۔

[3] مجمع الزوائد دہم ص ۲۵۱ حدیث ۱۷۲۹۱، کتاب الادعیۃ باب فی الصلوٰۃ علی النبی ﷺ فی الدعاء وغیرہ، رواہ البزار وفیہ ابن الحمیدی واسمہ عمران ونعیم بن ضمضم ضعفہ بعضھم وبقیۃ رجالہ رجال الصحیح۔

ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ

حدیث (۸) ایک طویل روایت میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"واذا سلم علی رجل من امتی قال الملک الذی عند رأسی یا محمد هذا فلان یسلم علیک فرد علیه السلام ومن صلی علی صلوٰة صلی الله علیه وملائکته عشرا ومن صلی علی عشرا صلی الله علیه وملائکته مأة ومن صلی علی مأة صلی الله علیه وملائکته الف صلوٰة ولم یمس جسده النار"

اور جب کوئی میرا امتی مجھ پر سلام پڑھتا ہے تو وہ فرشتہ جو میرے سرہانے ہے کہتا ہے اے محمد! یہ فلاں شخص آپ پر سلام پڑھتا ہے پس اسے سلام کا جواب دیجئے اور جو مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے اللہ اور اس کے فرشتے اس پر دس بار درود بھیجتے ہیں اور جو دس بار مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ اور اُس کے فرشتے اُس پر سو بار درود بھیجتے ہیں اور جو مجھ پر سو بار درود بھیجتا ہے اللہ اور اُس کے فرشتے اس پر ہزار بار درود بھیجتے ہیں اور اُس کے جسم کو دوزخ کی آگ نہیں چھوئے گی۔ [1]

چھٹی فصل۔ وہ مقامات جہاں دُرود پڑھنا مستحب ہے

اللہ کے رسول ﷺ پر درود بھیجنا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کی سنت ہے اور اس میں بڑا اجر و ثواب ہے اس لئے جہاں ممکن ہو اور جتنا ممکن ہو حضور ﷺ پر درود وسلام بھیجتے رہیں۔ البتہ بعض اوقات، حالات اور مقامات ایسے ہیں جن میں درود وسلام پڑھنا مستحب اور کثیر خیر و برکت کا باعث ہے ان میں سے کچھ مقامات کو یہاں بیان کیا جا رہا ہے۔

[1] القول البدیع اول ص ۱۶۳ قال اخرجہ ابن بشکوال بسند صحیح۔

(۱) جُمُعہ کے دن

حضور ﷺ نے فرمایا بے شک تمہارے دنوں میں سب سے افضل دن جمعہ کا ہے تو اس دن کثرت سے مجھ پر درود پڑھو، بے شک تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے۔ [۱]

(۲) جُمُعہ کی رات

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو مجھ پر کثرت سے درود پڑھو کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ [۲]

(۳) ہر صبح وشام

اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں ''جو شخص صبح کو دس بار اور شام کو دس بار مجھ پر درود پڑھے تو اسے قیامت کے دن میری شفاعت نصیب ہوگی۔ [۳]

(۴) مسجدوں کے پاس سے گزرتے وقت

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ''جب تم مسجدوں کے پاس سے گزرو تو نبی کریم ﷺ پر درود پڑھو۔ [۴]

---

[۱] ابوداؤد ج ۱ ص ۲۱۴ باب الاستغفار، وغیرہ۔

[۲] مقاصدِ حسنہ ص ۹۸ حرف الھمزہ بحوالہ طبرانی اوسط /القول البدیع ج ۱ ص ۱۶۰ قال سندہ ضعیف لکن یتقویٰ بشواھدہ.

[۳] مواھب لدنیہ ج ۲ ص ۵۲۳ بحوالہ طبرانی / الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۴۰۹ / مجمع الزوائد دھم ص ۱۲۰ / جلاء الافھام ج ۱ ص ۴۱۸۔

[۴] جلاء الافھام ج ۱ ص ۴۰۷ رواہ القاضی اسماعیل فی کتابہ (اسنادہ موقوف ضعیف) فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ للقاضی اسماعیل بن اسحاق المالکی المتوفی ۲۸۲ھ ج ۱ ص ۷۲۔

(۵) مسجد میں داخل ہوتے وقت

اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں ''تم میں سے جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو وہ نبی ﷺ پر سلام پڑھے اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ'' [۱]

(۶) مسجد سے باہر نکلتے وقت

اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں ''جب کوئی مسجد سے باہر نکلے تو وہ نبی ﷺ پر سلام پڑھے اور یہ دعا پڑھے

'' اللھم اعصمنی من الشیطان الرجیم'' [۲]

(۷) وضو کرتے وقت

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''جو شخص نبی ﷺ پر درود نہ پڑھے اس کا وضو مکمل نہیں ہوتا۔ [۳]

(۸) وضو کے بعد

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا ''تم میں سے جب کوئی وضو سے فارغ ہو جائے تو وہ کہے

---

۱ سنن ابن ماجہ ج ۱ ص ۵۶ باب الدعاء عند دخول المسجد/ جلاء الافھام ج ۱ ص ۳۷۸/ صحیح ابن خزیمہ حدیث ۴۳۹ باب السلام علی النبی ﷺ الخ۔

۲ ابن ماجہ ج ۱ ص ۵۶ باب الدعاء عند دخول المسجد/ المستدرک للحاکم حدیث ۷۰۴، قال ھذا حدیث صحیح/ جلاء الافھام ج ۱ ص ۳۷۸/ صحیح ابن خزیمہ حدیث ۴۳۹ باب السلام علی النبی ﷺ۔

۳ مواھب لدنیہ ج ۲ ص ۵۲۳ فصل فی حکم الصلوٰۃ علیہ الخ بحوالہ ابن ماجہ/ جلاء الافھام ج ۱ ص ۴۲۶/ القول البدیع ج ۱ ص ۱۷۶۔

"اشھد ان لاالٰہ الااللہ وان محمد اعبدہ ورسولہ"

پھر وہ میرے اوپر درود پڑھے جب وہ یہ کہے گا تو اس کے لئے رحمت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ [1]

(۹) گھر میں داخل ہوتے وقت

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے آپ ﷺ سے فقر اور تنگیٔ معاش کی شکایت کی تو اللہ کے رسول ﷺ نے اس سے فرمایا جب اپنے گھر میں داخل ہو تو سلام کر گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو، پھر مجھ پر سلام بھیج اور سورۂ اخلاص ایک بار پڑھ، پس اس شخص نے اس پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے خوب رزق عطا فرمایا یہاں تک کہ وہ اپنے پڑوسیوں اور رشتہ داروں کو بھی فیضیاب کرنے لگا۔ [2]

(۱۰) تنگدستی کے وقت

اللہ کے رسول ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا "کثرت سے ذکر کرنا اور مجھ پر درود پڑھنا فقر (تنگدستی) کو دور کر دیتا ہے" [3]

(۱۱) فجر اور مغرب کی نماز کے بعد

اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں "جس نے صبح کی نماز کے وقت کلام کرنے سے پہلے مجھ پر ایک سو بار درود پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کی ایک سو

---

[1] جلاء الافھام ج ا ص ۴۲۶، رواہ ابوالشیخ فی کتابہ، حدیث ضعیف / القول البدیع ج ا ص ۱۷۶۔

[2] جلاء الافھام ج ا ص ۴۲۷ لابن القیم۔

[3] جلاء الافھام ج ا ص ۴۲۱ لابن القیم الجوزیہ۔

حاجتیں پوری فرمائے گا تیس جلد پوری فرمائے گا اور ستر بعد میں، اسی طرح جس نے مغرب کے بعد اتنی مرتبہ درود پڑھا'' [1]

(۱۲) حاجت کے لئے

اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں ''جس نے ہر دن مجھ پر ایک سو بار درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس کی ایک سو حاجتیں پوری فرمائے گا، ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی'' [2]

(۱۳) سوتے وقت

اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں ''جو سونے کے لئے بستر پر جائے پھر ایک بار سورۂ ملک پڑھے اس کے بعد چار بار یہ کہے

''اللھم رب الحل والحرم ورب البلد الحرام ورب الرکن والمقام ورب المشعر الحرام بحق کل آیة انزلتھا فی شھر رمضان بلغ روح محمد منی تحیة وسلاماً''

تو اللہ تعالیٰ اس پر دو فرشتے مقرر فرما دیتا ہے حتیٰ کہ وہ محمد ﷺ کے پاس آتے ہیں اور کہتے ہیں اے محمد! بے شک فلاں بن فلاں آپ کو سلام کہتا ہے تو آپ ﷺ جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں

''وعلیٰ فلان منی السلام ورحمة اللہ وبرکاته''

اور فلاں شخص پر میری طرف سے سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور

---

[1] جلاء الافھام ج ۱ ص ۴۳۰ لابن القیم الجوزیہ۔

[2] جلاء الافھام ج ۱ ص ۴۳۲ لابن القیم قال الحافظ ابوموسیٰ المدینی ھذا حدیث حسن۔

برکتیں ہوں۔ [1]

(۱۴) اذان کے بعد

نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں "جب تم مؤذن کو سنو تو اذان کا جواب دو، پھر میرے اوپر درود پڑھو کیوں کہ جو میرے اوپر ایک بار درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔ [2]

(۱۵) اقامت کے وقت

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں "جس نے وہ کلمات کہے جو مؤذن نے کہے، پھر جب مؤذن نے "قد قامت الصلوٰۃ" کہا تو اُس نے کہا

"اللھم رب ھذہ الدعوۃ الصادقۃ والصلوٰۃ القائمۃ صل علیٰ محمد عبدک ورسولک وابلغہ درجۃ الوسیلۃ فی الجنۃ"

تو یہ شخص محمد ﷺ کی شفاعت میں داخل ہوگیا۔ [3]

(۱۶) دعا کے وقت، خصوصاً اول آخر میں

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا "تم میں سے جب کوئی دعا مانگے تو پہلے اللہ کی حمد وثنا بیان کرے، پھر نبی ﷺ پر درود پڑھے پھر جو چاہے دعا مانگے [4]

---

[1] جلاء الافھام ج ۱ ص ۴۳۹ لابن القیم الجوزیہ رواہ ابوالشیخ فی کتابہ۔

[2] مسلم اول باب استحباب القول مثل قول المؤذن الخ / صحیح ابن خزیمہ ج ۱ ص ۲۲۸ باب فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ الخ۔

[3] جلاء الافھام ج ۱ ص ۳۷۲ لابن القیم الجوزیہ۔

[4] المستدرک للحاکم کتاب الصلوٰۃ باب التأمین حدیث ۹۰۴، حدیث صحیح علی شرط الشیخین۔

اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں ''تم مجھے سوار کے پیالے کی طرح مت بناؤ کہ سوار اپنا پیالہ بھرتا ہے پھر اس کو رکھتا ہے اور اپنا سامان اُٹھاتا ہے ، جب اسے پینے کی ضرورت ہوتی ہے پیتا ہے، وضو کی ضرورت ہوتی ہے وضو کرتا ہے ورنہ اسے پھینک دیتا ہے لیکن تم مجھے دعا کے شروع میں ، دعا کے درمیان میں اور دعا کے آخر میں رکھو۔ [۱]

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں'' دعا زمین اور آسمان کے درمیان رُکی رہتی ہے اس میں سے کچھ بھی اوپر نہیں جاتا جب تک کہ تو اپنے نبی پر درود نہ پڑھے۔ [۲]

(۱۷) ہر مجلسِ خیر میں

اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں'' لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اس میں انھوں نے نہ اللہ کا ذکر کیا اور نہ اپنے نبی ﷺ پر درود پڑھا تو وہ مجلس ان کے لئے حسرت ہوگی پس اللہ اگر چاہے تو انھیں عذاب دے چاہے تو معاف کردے۔ [۳]

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں'' اپنی مجلسوں کو نبی کریم ﷺ پر درود سے آراستہ کرو۔ [۴]

---

[۱] جلاء الافہام ج ۱ ص ۳۷۶ لابن القیم/ مواھب لدنیہ ج ۲ ص ۵۲۱ بحوالہ احمد۔
[۲] ترمذی ابواب الصلوٰۃ ج ۱ ص ۱۱۰ باب ماجاء فی فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ۔
[۳] ترمذی ج ۲ ص ۱۷۵، ابواب الدعوات، باب ماجاء فی القوم یجلسون ولا یذکرون اللہ الخ، قال ابو عیسیٰ حدیث حسن۔
[۴] جلاء الافہام ج ۱ ص ۳۸۱ لابن القیم الجوزیہ، موقوف صحیح۔

(۱۸) پیغامِ نکاح کے وقت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما آیت کریمہ "ان اللہ وملئکتہ الخ" کی تفسیر فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمہارے نبی کی ثنا کرتا اور ان کی مغفرت فرماتا ہے اور اس نے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ ان کے لئے استغفار طلب کریں، اے ایمان والو ! تم اپنی نمازوں میں اپنی مسجدوں میں، ہر ایک مقام میں اور عورتوں کو نکاح کا پیغام دینے میں نبی ﷺ پر درود پڑھو اور ان کی ثنا بیان کرو پس ان کو بھولو مت۔ [1]

(۱۹) کسی چیز کو بھول جانے کے وقت

اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں "جب تم کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ پر درود پڑھو تمہیں وہ چیز یاد آجائے گی ان شاء اللہ تعالیٰ" [2]

(۲۰) ہر اچھے کلام سے پہلے

اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں "ہر وہ کلام جس میں نہ اللہ کا ذکر ہو اور نہ مجھ پر درود پڑھا جائے اور اس کا آغاز کر دیا جائے تو وہ ناتمام اور ہر برکت سے خالی رہتا ہے۔" [3] (یہ حدیث اذان سے پہلے درود پڑھنے پر بھی دلیل ہے)

---

[1] جلاء الافھام ج ۱ ص ۴۲۲ لابن القیم الجوزیہ۔

[2] جلاء الافھام ج ۱ ص ۴۲۹ لابن القیم الجوزیہ ذکرہ ابو موسیٰ المدینی / مواھب لدنیہ ج ۲ ص ۵۲۳ فصل فی حکم الصلوٰۃ علیہ الخ۔

[3] جلاء الافھام ج ۱ ص ۴۴۱ لابن القیم الجوزیہ رواہ ابو موسیٰ المدینی۔

(۲۱) مصافحہ کرتے وقت

اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں "جب دو مسلمان باہم ملاقات کرتے ہیں پھر مصافحہ کرتے ہیں اور نبی ﷺ پر درود پڑھتے ہیں تو جدا ہونے سے پہلے ان کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔[1]

(۲۲) پانچوں نمازوں کے بعد[2]

(۲۳) جمعہ، عید اور نکاح وغیرہ کے خطبوں میں[3]

(۲۴) سواری پر سوار ہوتے وقت[4]

(۲۵) سفر کے ارادہ کے وقت[5]

(۲۶) حج کے افعال میں، مثلاً تلبیہ کے بعد، صفا، مروہ پر، حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت، طواف کے بعد[6]

---

[1] القول البدیع ج ۱ ص ۲۴۰ الصلوٰۃ علیہ عند لقاء الاخوان۔

[2] سعادت دارین ص ۱۸۴ الباب الخامس فی المواطن التی تشرع فیھا الصلوٰۃ علی النبی ﷺ / جلاء الافہام اول ص ۴۳۴ لابن القیم۔

[3] سعادتِ دارین ص ۱۸۵ باب مذکور / (جلاء الافہام ج ۱ ص ۳۷۰ لابن القیم الجوزیہ۔

[4] سعادتِ دارین ص ۱۸۶ باب مذکور۔

[5] سعادتِ دارین ص ۱۸۶ باب مذکور۔

[6] سعادتِ دارین ص ۱۸۶ باب مذکور / جلاء الافہام ج ۱ ص ۳۷۹ / ۳۹۷ تا ۳۹۸۔

(۲۷) مدینہ شریف میں داخل ہوتے وقت اور روضۂ انور کی زیارت کے وقت۔ [1]

(۲۸) حضور ﷺ کے آثار و تبرکات کی زیارت کے وقت [2]

(۲۹) ختمِ قرآن کے وقت [3]

(۳۰) حدیث پڑھتے وقت [4]

(۳۱) فتویٰ لکھتے وقت

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ فتویٰ لکھنے کے وقت مستحب ہے کہ اعوذ باللہ، بسم اللہ، الحمد للہ پڑھے اور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھے اور کہے لاحول ولاقوۃ الا باللہ رب اشرح لی صدری ویسر لی امری واحلل عقدۃ من لسانی یفقھو قولی" [5]

(۳۲) کان بجنے کے وقت [6]

(۳۳) پیرسُن ہو جانے کے وقت [7]

---

[1] سعادتِ دارین ص ۱۸۶ اباب مذکور/ جلاء الافہام ج ۱ص ۳۹۹۔

[2] سعادتِ دارین ص ۱۹۵ اباب مذکور۔

[3] سعادتِ دارین ج ۱ص ۱۸۶ اباب مذکور/ جلاء الافہام ج ۱ص ۴۰۲ لابن القیم۔

[4] سعادتِ دارین ج ۱ص ۱۹۷ اباب مذکور۔

[5] سعادتِ دارین ج ۱ص ۱۹۹ اباب مذکور۔

[6] سعادتِ دارین ج ۱ص ۲۰۲ باب مذکور/ جلاء الافہام ج ۱ص ۴۳۲ لابن القیم۔

[7] سعادتِ دارین ج ۱ص ۲۰۳ باب مذکور۔

(۳۴) نیند نہ آنے کے وقت [۱]

(۳۵) بازار جاتے وقت اور دعوت وغیرہ سے لوٹتے وقت [۲]

(۳۶) نیند سے بیدار ہونے کے بعد [۳]

(۳۷) تبلیغ، وعظ و نصیحت، درس و تدریس کے وقت [۴]

(۳۸) ہر مجلسِ ذکر میں [۵]

(۳۹) مجلس سے اُٹھتے وقت [۶]

(۴۰) نبی کریم ﷺ کا نام اقدس سُن کر [۷]

ساتویں فصل...... نامِ اقدس کے ساتھ درود لکھنے کا حکم وفضیلت

آپ ﷺ کے نام اقدس کے ساتھ درود لکھنا مستحب ہے اور بعض

---

[۱] سعادتِ دارین ج ا ص ۲۰۳ باب مذکور۔

[۲] سعادتِ دارین ج ا ص ۲۰۳ باب مذکور/ جلاء الافہام ج ا ص ۴۰۰ لابن القیم۔

[۳] جلاء الافہام ج ا ص ۴۰۱ لابن القیم۔

[۴] جلاء الافہام ج ا ص ۴۱۴ لابن القیم۔

[۵] جلاء الافہام ج ا ص ۴۲۸ لابن القیم۔

[۶] جلاء الافہام ج ا ص ۴۰۶ لابن القیم۔

[۷] ترمذی کتاب الدعوات/ جلاء الافہام اول ص ۱۱۴۔

علماء کے نزدیک نامِ اقدس کے ساتھ درود لکھنا واجب ہے اس لئے نامِ اقدس کے ساتھ درود لکھ ہی دینا چاہئے۔ [1]

اور نام اقدس کے ساتھ درود لکھنے کی بڑی فضیلت بھی ہے چنانچہ حدیث میں ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"من صلی علی فی کتاب لم تزل الصلوٰۃ جاریۃ لہ مادام اسمی فی ذالک الکتاب"

کہ جس نے کتاب میں مجھ پر درود بھیجا تو جب تک اس کتاب میں میرا نام رہے گا اس کا درود جاری رہے گا۔ [2]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"جس نے کتاب میں مجھ پر درود بھیجا تو فرشتے اس کے لئے اس وقت تک استغفار کرتے رہیں گے جب تک کہ اس کتاب میں میرا نام رہے گا۔ [3]

آٹھویں فصل ...... رمز واشارہ میں درود لکھنے کا شرعی حکم

نبی کریم ﷺ کے نامِ کے ساتھ جب بھی درود لکھا جائے تو پورا لکھا

---

[1] شامی ج۲ ص۲۳۱ کتاب الصلوٰۃ باب صفۃ الصلوٰۃ۔

[2] تفسیر ابن کثیر ج۳ ص۵۱۶ تحت آیت ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی الخ / جلاء الافہام ج۱ ص۴۱۰ لابن القیم۔

[3] جلاء الافہام ج۱ ص۴۱۰ لابن القیم۔

جائے جیسے "صلی اللہ علیہ وسلم" یا "علیہ الصلوٰۃ والسلام" اشارۃً اورشاٹ میں لکھنا مکروہ ہے بلکہ بعض علماء نے کفر تک کہا ہے جیسے "ؐ" یا صلعم یا "ؑ"، "م" وغیرہ اشارات، چنانچہ حاشیہ طحطاوی میں ہے

"ویکرہ الرمز بالصلوٰۃ والترضی بالکتابۃ بل یکتب ذالک کلہ بکمالہ وفی بعض المواضع من التتارخانیۃ من کتب علیہ السلام بالھمزۃ (ء) والمیم (م) یکفر لانہ تخفیف وتخفیف الانبیاء کفر بلاشک"

درود اور رضی اللہ عنہ کو اشارے اور شاٹ میں لکھنا مکروہ ہے بلکہ یہ سب پورا لکھنا چاہئے اور تتارخانیہ میں ہے کہ جس نے علیہ السلام کو صرف ہمزہ (ء) یا میم (م) لکھا تو وہ کافر ہو جائے گا کیوں کہ یہ تخفیف ہے اور انبیاء کی تخفیف بلاشبہ کفر ہے۔ [1]

شیخ فیروز آبادی نے کتاب الصلوٰۃ والبشر میں کہا "اور جائز نہیں ہے درود کو اشارہ میں لکھنا جیسا کہ بعض کاہل اور جاہل اور عام طلبہ کرتے ہیں کہ وہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ "صلعم" لکھتے ہیں۔" [2]

☆☆☆

---

[1] حاشیۂ الطحطاوی علی الدر المختار مقدمۃ الکتاب ج ۱ ص ۶۔

[2] فضل الصلوٰۃ علی النبی وبیان معناھا وکیفیتھا الخ مصنف عبد المحسن بن حمد بن عبد المحسن۔

نویں فصل......درود کے چالیس صیغے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱) الصیغۃ الاولیٰ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [۱]

(۲) الصیغۃ الثانیۃ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. [۲]

---

[۱] بخاری ج ۱ ص ۴۷۷، کتاب الانبیاء باب یزفون النسلان فی المشی (باب ای مسجد وضع فی الارض اولا، حدیث ۳۳۷۰، راوی عبدالرحمٰن بن ابی لیلی۔

[۲] بخاری ج ۲ ص ۹۴۰، کتاب الدعوات باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ راوی عبدالرحمٰن بن ابی لیلی، حدیث ۶۳۵۷/ مسلم ج ۱ ص ۱۷۵، کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد)

(۳) الصیغۃ الثالثۃ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [1]

(۴) الصیغۃ الرابعۃ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [2]

(۵) الصیغۃ الخامسۃ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [3]

---

[1] مسلم ج۱ص۱۷۵، کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد۔

[2] ترمذی اول ص۱۱۰، ابواب الصلوٰۃ الوتر باب ماجاء فی صفۃ الصلوٰۃ علی النبی ﷺ قال حدیث حسن صحیح /سنن دارمی اول ص۳۵۶ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ/سنن نسائی اول ص۱۴۵ باب کیف الصلوٰۃ علی النبی ﷺ، کتاب السھو۔

[3] ابوداوٗد اول ص۱۴۰ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد۔

(۶) الصیغۃالسادسۃ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [۱]

(۷) الصیغۃالسابعۃ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [۲]

(۸) الصیغۃالثامنۃ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَاصَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ [۳]

---

[۱] ابوداؤد اول ص ۱۴۱ کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ بعد التشہد۔

[۲] سنن نسائی اول ص ۱۴۴، باب کیف الصلوٰۃ علی النبی ﷺ کتاب السہو۔

[۳] سنن نسائی اول ص ۱۴۴، باب کیف الصلوٰۃ علی النبی ﷺ کتاب السہو حدیث ۱۲۹۴، راوی ابو مسعود انصاری۔

(۹) الصیغۃ التاسعۃ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّ عَلٰی اٰل مُحَمَّدٍ ١

(۱۰) الصیغۃ العاشرۃ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ٢

(۱۱) الصیغۃ الحادیۃ عشرۃ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ ٣

---

١ سنن نسائی اول ص ۱۴۵، باب کیف الصلوٰۃ علی النبی ﷺ کتاب السہو۔
٢ مصنف عبدالرزاق ج ۲ ص ۲۱۲، حدیث ۳۱۰۵، باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ
رواہ کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ، کتاب الصلوٰۃ۔
٣ مسند امام شافعی ج ۱ ص ۱۶۶ حدیث ۱۶۳، راوی ابو ہریرہ۔

(۱۲) الصیغۃ الثانیۃ عشرۃ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد [1]

(۱۳) الصیغۃ الثالثۃ عشرۃ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍوَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد [2]

(۱۴) الصیغۃ الرابعۃ عشرۃ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [3]

---

[1] مسلم اول ص ۱۷۵، کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد / ترمذی ج ۲ ص ۱۵۷ کتاب التفسیر سورۃ الاحزاب (حدیث حسن صحیح راوی ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری۔

[2] سنن نسائی اول ص ۱۴۴ باب الامر بالصلاۃ علی النبی کتاب السہو / سنن دارمی اول ص ۳۵۶ / ۳۵۷ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ

[3] مجمع الزوائد ج ۲ ص ۳۴۰ کتاب الصلوۃ باب الصلوۃ علی النبی ﷺ حدیث ۲۸۷۰ رواہ البز ار ورجالہ رجال الصحیح راوی ابوھریرۃ

ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ

(۱۵) الصیغة الخامسة عشرة

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد [1]

(۱۶) الصیغة السادسة عشرة

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [2]

(۱۷) الصیغة السابعة عشرة

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدِ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ وَصَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [3]

---

[1] فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ حدیث ۶۹، راوی زید بن خارجہ/ مسند احمد بن حنبل ج ۲ ص ۱۸۴، حدیث ۱۷۱۴، حدیث زید بن خارجہ۔

[2] مصنف عبدالرزاق ج ۲ ص ۲۱۲، حدیث ۳۱۰۶، باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ رواہ کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کتاب الصلوٰۃ/ فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ لاسمٰعیل بن اسحاق متوفی ۲۸۲ھ، راوی کعب بن عجرہ۔

[3] مصنف عبدالرزاق ج ۲ ص ۲۱۲، حدیث ۳۱۰۷، کتاب الصلوٰۃ، باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ رواہ کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ۔

(۱۸) الصیغة الثامنة عشرة

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [1]

(۱۹) الصیغة التاسعة عشرة

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْنَا مَعَھُمْ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْنَا مَعَھُمْ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ [2]

(۲۰) الصیغة العشرون

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ [3]

---

[1] فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ للقاضی اسماعیل بن اسحاق، حدیث ۶۳۔

[2] سنن دار قطنی اول کتاب الصلوٰۃ باب ذکر وجوب الصلوٰۃ علی النبی الخ حدیث ۱۳۵۴۔

[3] بخاری ج ۲ ص ۹۴۰، کتاب الدعوات، باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ راوی ابوسعید خدری حدیث ۶۳۵۸۔

(۲۱) الصیغة الحادیة والعشرون

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ [۱]

(۲۲) الصیغة الثانیة والعشرون

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ [۲]

(۲۳) الصیغة الثالثة والعشرون

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ [۳]

---

۱ بخاری ج۲ص۷۰۸، کتاب التفسیر باب قولہ ان اللہ و ملائکتہ یصلون علی النبی الخ راوی ابوسعید خدری۔

۲ سنن ابن ماجہ ص۶۴ کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ۔

۳ سنن نسائی اول ص۱۴۵، باب کیف الصلوٰۃ علی النبی ﷺ کتاب السہو۔

(۲۴) الصیغۃ الرابعة والعشرون

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ [۱]

(۲۵) الصیغۃ الخامسة والعشرون

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. وَبَارِکْ عَلَيْهِ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ [۲]

(۲۶) الصیغۃ السادسة والعشرون

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. وَبَارِکْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ [۳]

---

[۱] الادب المفرد للبخاری کتاب الاذکار باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ حدیث ۶۴۰/ مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۲۶۱ کتاب الادعیۃ باب الصلوٰۃ علی غیرہ حدیث ۱۷۳۲۱، رواہ ابو یعلی واسنادہ حسن، راوی ابو سعید خدری۔

[۲] فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ لاسمٰعیل بن اسحاق متوفی ۲۸۲ھ، حدیث ۶۲ ج ۱ ص ۶۴۔

[۳] مصنف عبدالرزاق ج ۲ ص ۲۱۱ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ حدیث ۳۱۰۳۔

(۲۷) الصیغۃ السابعۃ والعشرون

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّ اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْـرَاھِیْـمَ وَبَـارِکْ عَـلٰـی مُحَمّدٍوَّاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْم اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد [۱]

(۲۸) الصیغۃ الثامنۃ والعشرون

اَلـلّٰھُـمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّ عَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَـلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمّدٍوَّعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْم اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [۲]

(۲۹) الصیغۃ التاسعۃ والعشرون

اَلـلّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّ اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمّدٍوَّ اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [۳]

---

۱ بخاری ج ۲ ص ۹۴۱، کتاب الدعوات، باب ھل یصلی علی غیر النبی ﷺ / بخاری اول ص ۴۷۷، کتاب الانبیاء باب یزفون النسلان فی المشی / ابوداؤد ج ۱ ص ۱۴۱ کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد۔

۲ مسلم اول ص ۱۷۵، کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد۔

۳ سنن ابن ماجہ ص ۶۵، باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ۔

(۳۱) الصیغۃ الحادیۃ والثلاثون

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّ اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّ اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [۱]

(۳۱) الصیغۃ الحاویۃ والثلاثون

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَھَا عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [۲]

(۳۲) الصیغۃ الثانیۃ والثلاثون

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَھَا عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [۳]

---

۱ سنن نسائی اول ص ۱۴۵، باب کیف الصلوٰۃ علی النبی ﷺ/ مؤطاء امام مالک ص ۵۸ باب ماجاء فی الصلوٰۃ علی النبی ﷺ/ مسند امام احمد ج ۵ ص ۴۲۴۔

۲ مسند احمد بن حنبل ج ۱۳ ص ۲۲۳ حدیث ۲۲۸۸۴، حدیث بُریدہ اسلمی/ المجمع الزوائد ج ۲ ص ۳۴۰ حدیث ۲۸۶۹ کتاب الصلوۃ باب الصلوۃ علی النبی ﷺ۔

۳ مصنف ابن ابی شیبہ ج ۲ ص ۳۹۱، الصلوٰۃ علی النبی کیف ھی؟ کتاب صلوٰۃ التطوع۔

ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ

(۳۳) الصیغۃالثالثۃ والثلاثون

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [۱]

(۳۴) الصیغۃالرابعۃ والثلاثون

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ [۲]

(۳۵) الصیغۃالخامسۃ والثلاثون

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَابَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [۳]

---

۱ ابوداؤد ج ا ص ۱۴۱ کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد۔

۲ ابوداؤد ج ا ص ۱۴۱ کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد۔

۳ صحیح ابن خزیمہ ج ا ص ۳۷۴ باب صفۃ الصلوٰۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد/المستدرک للحاکم باب التامین حدیث ۹۳۹، حدیث صحیح علی شرط مسلم۔

ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ ﷺ

(۳۶) الصیغۃالسادسۃ والثلاثون

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍوَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍوَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْم اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد [۱]

(۳۷) الصیغۃالسابعۃ والثلاثون

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ [۲]

۱۔ المستدرک للحاکم کتاب الصلوٰۃ باب التامین حدیث ۹۴۲/ المواھب اللدنیہ ج ۲ ص ۵۱۸، الفصل الثانی فی حکم الصلوٰۃ علیہ الخ۔

۲۔ الادب المفرد للبخاری کتاب الاذکار باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ حدیث ۶۴۱۔

(۳۸) الصیغۃ الثامنۃ والثلاثون

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَ اٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ [1]

(۳۹) الصیغۃ التاسعۃ والثلاثون

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [2]

(۴۰) الصیغۃ الاربعون

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ [3]

---

[1] کتاب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ مصنف ابوبکر بن عاصم متوفی ۲۸۷ھ حدیث ۲۲۔

[2] مسند احمد بن حنبل ج ۱۰ ص ۲۴۳ حدیث ۱۶۹۲۸، حدیث رویفع بن ثابت الانصاری اسنادہ حسن / تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۴۷۸، قال الحافظ وھذا اسناد لا بأس بہ / فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ حدیث ۵۳۔

[3] فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ للقاضی اسماعیل بن اسحاق حدیث ۶۰۔

مصنف کی مطبوعہ کتب

(۱) بچوں کی دینی تعلیم۔اُردو، ہندی

(۲) مزارات کے احکام وآداب۔ہندی

(۳) روزہ کے ضروری مسائل۔اُردو

(۴) قربانی کے اہم مسائل۔ہندی

(۵) بندوں کے حقوق۔اُردو، ہندی

(۶) سفر کے آداب واحکام۔اُردو، ہندی

(۷) صالحین کے آخری لمحات۔ہندی

(۸) آثاروتبرکات کی شرعی حیثیت۔اُردو، ہندی

(۹) گلدستۂ احادیث۔اُردو، ہندی

(۱۰) امام کہاں کھڑا ہو۔اُردو

(۱۱) معذور کی نماز۔اُردو، ہندی

(۱۲) دفن کے وقت معمولاتِ اہلسنت کا ثبوت۔اُردو

AHLE SUNNAT WA JAMAAT CENTER PUNE

Bhandar shah masjid 739 Chudaman Talim Bhawani peth Pune

visit us www.sunnijamaat.com